© rasailojaraid.com

تعارف

محمد سرور

الفہرست : تالیف ابن الندیم

اُردو ترجمہ : مولانا محمد اسحاق بھٹی

وہ عالمی ثقافت جو اسلام کے زیر اثر عربی زبان میں ۳۷۷ھ تک پروان چڑھی۔ ابن الندیم کی یہ الفہرست اس سے مختصراً ہمیں متعارف کراتی ہے۔ بے شک قرآن مجید عربی زبان میں اُترا اور اس کے اوّلین مخاطب بھی عرب تھے، لیکن عربوں کے ساتھ ساتھ اس کا خطاب تمام انسانوں سے بھی تھا اور رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی اُس نے رحمۃ للعالمین ہی کا لقب دیا۔ دینِ اسلام کا یہی عالمی ہونے کا نقطہ نظر تھا، جس نے اس کی ثقافت کے کم و بیش ہر شعبے کو یہ وسعت دی کہ وہ پوری انسانیت کے پس منظر میں اپنے آپ کو دیکھے اور اسے ترقی دینے میں پچھلی سب قوموں کے علمی و عملی کارناموں سے استفادہ کرے۔

اکثر مسلمان مؤرخوں کی طرح جو مسلمانوں کی تاریخ لکھتے وقت انسانیت کے گزشتہ ادوارِ تاریخ کو نظر انداز نہیں کرتے، ابن الندیم نے بھی الفہرست میں اپنے عہد تک کے عربی علوم و فنون کا ذکر کرنے سے پہلے اقوامِ عرب و عجم کی زبانوں اور دیگر اصحابِ مذاہب پر جو کتابیں اتریں، اُن پر بحث کی ہے اس نے خاص طور سے زبانوں کے رسم الخطوں کا ذکر کیا ہے اور اُن کے نمونے بھی دیے ہیں۔ اس ضمن میں اس عہد کی شاید کوئی زبان ہو گی، جو زیر بحث نہ آئی ہو۔

دوسرے مذاہب کے ذیل میں اس نے ایک کتاب کا ذکر کیا ہے جو اُس کے خیال میں کتب خانۂ مامون کی تھی اور اس میں آسمانی کتابوں کا حال لکھا تھا۔ گو اس کتاب کے تمام مندرجات کو اُس نے صحیح تسلیم نہیں کیا، لیکن اس کے ایک ضروری حصّے کو اس نے نقل کر دیا ہے۔ پھر تورات کے بیان میں اُس نے ایک یہودی فاضل کی رائے دی ہے اور انجیل کے بیان میں یونس قس کی جو ایک عالم فاضل عیسائی تھا۔ مذکورہ بالا کتاب میں انبیا کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی گئی ہے جن میں صرف تین سو پندرہ پر وحی نازل ہوئی۔ غرض اس نے الفہرست کی ترتیب میں مسلمانوں کے علاوہ دوسری قوموں کے مصادر

© rasailojaraid.com